بسم اللہ الرحمن الرحیم

11/12

1519

تکبیراتِ تشریق کتنی مرتبہ پڑھی جائیے؟ تین ۳ مرتبہ پڑھنا مستحب ہے یا نہیں؟ نیز فتاویٰ شامی میں اس عبارت "وإن زاد علیها یکون فضلاً" سے کیا مراد ہے؟

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳/۱۸۲۷
مورخہ

مستفتی: سید عارف سواتی
موبائل نمبر: 0302-8304694
~~پتہ: مینگورہ سوات~~
(جواب منسلک ہے)

پتہ: سپوژمی موبائل زون
مدین روڈ مینگورہ سوات،
ڈاکخانہ بنڑ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں اَصح قول کے مطابق ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ تکبیر تشریق پڑھنا واجب ہے۔ اور ایک دفعہ سے زیادہ مرتبہ پڑھنے کو بعض روایات میں خلافِ سنت کہا گیا ہے، اور فتاویٰ دار العلوم دیوبند میں مکمل مدلل (۱۵۶/۵) میں بھی اس کو خلافِ سنت فرمایا ہے، اگرچہ بعض حضرات نے ایک مرتبہ سے زائد یا تین مرتبہ کا قول بھی کیا ہے، جیسا کہ سوال میں ذکر کردہ عبارت سے ثابت ہے، مگر وہ ضعیف ہے، لہذا ایک مرتبہ پڑھنے پر اکتفاء کیا جائے، تین مرتبہ کہنے کا معمول بنانا درست نہیں۔ (ماخذہ التبویب ۱۴۸۹/۶۲)

فی الدرالمختار: (ج:۲ ص:۱۷۸)

ویجب تکبیر التشریق فی الأصح للأمر به مرة وإن زاد علیها یکون فضلا قاله العینی۔ قوله وإن زاد إلخ أفاد أن قوله مرة بیان للواجب لکن ذکر أبو السعود أن الحموی نقل عن القراحصاری أن الإتیان به مرتین خلاف السنة ۔ اهـ ۔ قلت: وفی الأحکام عن البرجندی ثم المشهور من قول علمائنا أنه یکبر مرة وقیل: ثلاث مرات ۔

وفی تقریرات الرافعی: (۱۱۶)

(قوله خلاف السنة)لکن اخرج ابن المنذر ان ابن عمر کا یکبر ثلاثا وراء الصلوات ویقول لااله الا الله وحده لاشریك له له الملك وله الحمد وهو علی کل شئی قدیر۔ .... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اَعلم

الجواب صحیح

محمد حسان سکھروی عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲/ذوالحجہ/۱۴۳۷ھ
۵/اکتوبر/۲۰۱۶ء

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۲/ذوالحجہ/۱۴۳۷ھ
۵/اکتوبر/۲۰۱۶ء